مولانا ضیاء الرحمٰن الکوثری

آپ باجوڑ ایجنسی کے نواحی علاقہ کوثر میں مولانا عبدالباقی بن مولانا محمد صدیق کے ہاں ذی الحجہ ۱۳۶۴ھ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم اور مولانا عبدالحق بسوری سے حاصل کی۔ دارالعلوم حقانیہ سید وشریف سوات میں مولانا محمد ادریس چکیسری، مولانا رحیم اللہ اور مولانا عبداللہ کوہستانی سے استفادہ کیا۔ جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک اور طورو مردان میں بھی مختلف اساتذہ سے کسب فیض حاصل کرنے کے بعد غنیۃ القاری شرح صحیح البخاری (غیر مطبوع) کے مصنف وشارح مولانا عبدالخالق صاحب سے ماموند باجوڑ میں شرف تلمذ حاصل کیا۔

دورۂ حدیث پہلی مرتبہ ۱۹۶۶ء میں جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن میں پڑھا، بعدازاں شیخ الحدیث مولانا قاضی شمس الدینؒ گوجرانوالہ سے کچھ حصہ بخاری ومسلم پڑھا۔ ۱۹۷۹ء میں دارالعلوم حقانیہ میں دورۂ حدیث کے لئے داخلہ لیا اور یہاں کے اساتذۂ حدیث محدث کبیر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق، مولانا محمد علی سواتی، شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق، مولانا ہاروت بابا، مولانا عبدالحلیم دیروی' مولانا عبدالحلیم زروبوی رحمہم اللہ سے استفادہ کیا۔

فراغت کے بعد درس وتدریس کے شعبے سے منسلک ہوئے اور تا حال خدمات انجام دے رہے ہیں۔

تصنیف وتالیف : درس وتدرس کیساتھ مولانا کوثری نے تصنیف وتالیف کیلئے بھی وقت نکالا اور کئی اہم موضوعات پر لکھا، مگر اب تنگ وسائل کی کمی کے باعث مروجہ طباعت کی صورت میں منظر عام پر نہ آسکیں۔ مولانا موصوف کی طرح شمالی علاقہ جات اور ایجنسیوں میں سینکڑوں فضلاءِ حقانیہ اور علماء ہیں' جنکی اہم علمی، بالخصوص درسی افادات اور تصنیفات جو نہایت علمی ہیں، طباعت کی منتظر ہیں، مگر ان سے فوٹو در فوٹوں کی صورت میں طلبا مسلسل استفادہ کرر ہے ہیں

۱) **جهد المقل في حل صور الميراث المتعلقة بمتن السراجي :**

یہ درسِ نظامی میں پڑھائی جانے والی علمِ میراث کی مشہور ومتداول کتاب سراجی کی شرح ہے۔ مولانا رمضان وشعبان میں دورۂ میراث پڑھاتے ہیں اور طلباء اس سے فوٹو کاپی کرتے اور بھرپور استفادہ کرتے ہیں۔

۲) **گوهر منظوم في الابواب :** علمِ صرف میں خاصیاتِ ابواب کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ مولانا نے مبتدی طلباء کیلئے ابواب کے خاصیت کو نظم کی صورت میں ذکر کیا ہے، جس سے خاصیت کا لفظ اور استعمال آسان ہو جاتا ہے۔

۳) **هداية الحجاج الى الفجاج في احكام الحج :**

حجاج کرام کی آسانی کے لئے احکامِ حج ومناسک کو آسان اور انوکھے انداز میں ترتیب دیا گیا ہے۔

۴) **حل صور الميراث المتعلقه بالشريفيه :** شریفیہ علمِ میراث کی متداول کتاب ہے۔

مولانا نے شریفیہ کے مختلف مسائل کی صورتوں کا آسان' عام فہم حل نکالا ہے۔

اس کے علاوہ مولانا نے اپنے اساتذہ سے مختلف کتابوں کے تقاریر وافادات بھی قلمبند کیے ہیں۔